REGD No. L. 5254

125

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم شنبہ

۱۴ جمادی الاول ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱۰/

جلد ۴۶/۱۱ | ۷ فتح ۱۳۳۶ ہش ۷ دسمبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۸۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۶ دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ چنانچہ کل نماز عصر کے بعد حضور نے ناسازیٔ طبع کے باعث صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کا خطبہ نکاح کرسی پر تشریف فرما ہو کر پڑھا۔

جیسا کہ احباب کو علم ہے۔ تفسیر صغیر کے سلسلہ میں مسلسل محنت اور ساتھ کے ساتھ سلسلہ کے دیگر امور سرانجام دینے کا حضور کی صحت پر اثر پڑا ہے۔ اور اب جلسہ سالانہ بھی قریب آرہا ہے۔ جس میں حضور کو اور زیادہ محنت کرنی پڑے گی۔ اس لئے احباب خاص توجہ اور التزام کے ساتھ حضور کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں ؛

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں

نکاح کی مبارک تقریب

یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ مورخہ ۵ اکتوبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات مسجد مبارک میں نماز عصر کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے اپنے فرزند صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ کا نکاح آصفہ بیگم صاحبہ سلمہا بنت مکرم جناب مرزا رشید احمد صاحب کے ہمراہ گیارہ صد روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ آصفہ بیگم سلمہا حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی نواسی اور حضرت مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم کی پوتی ہیں نکاح کے وقت باجازت مکرم جناب مرزا رشید احمد صاحب محترم جناب مرزا عزیز احمد صاحب نے ولایت کے فرائض ادا کئے۔

ادارہ الفضل اس تقریب سعید کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ مکرم جناب مرزا رشید احمد صاحب اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیگر افراد کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے حضور دست بدعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو اسلام و احمدیت اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے ہرطرح خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

احباب جماعت کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کریں ؛

ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم کا ایڈریس

بہت سے احباب مکرم عبدالرحمٰن صاحب خادم کے نام خطوط گجرات کے پتہ پر تحریر کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے خط پہنچنے میں دیر ہو جاتی ہے۔ نیز بعض خطوط ضائع بھی ہو جاتے ہیں۔ اس لئے احباب کی اطلاع کے لئے درست پتہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم میو ہسپتال ؛
البرٹ وکٹر وارڈ کمرہ نمبر ۵ لاہور

— مکرم خادم صاحب کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ طبیعت خدا کے فضل سے بدستور بہتر ہے۔ لیکن ابھی مکمل صحت نہیں ہوئی وزن آہستہ آہستہ بڑھ رہا ہے۔ احباب مکرم ملک صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ؛

ایک ضروری تصحیح

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۷ نومبر ۱۹۵۷ء کو جو لاہور میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اور جو الفضل ۲۹ نومبر میں شائع ہو چکا ہے۔ اس میں خطبہ نویس نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف یہ فقرات منسوب کئے ہیں کہ

"میرا ارادہ ہے کہ رحمن آباد والی زمین بیچ کر گلبرگ والی زمین پر کوٹھی تعمیر کردوں اور گلبرگ والی کوٹھی صدر انجمن احمدیہ کو دے دوں"

یہ فقرات قطعی طور پر غلط ہیں۔ کیونکہ گلبرگ والی کوٹھی کی ابھی زمین بھی حضور کو نہیں ملی۔ جب یہ زمین مل جائے گی۔ اور اس کے بعد اس پر کوٹھی تعمیر ہو جائے گی۔ تو پھر صدر انجمن احمدیہ کو وہ شرائط بتائی جائیں گی۔ جن کے ماتحت یہ کوٹھی اسے دی جائے گی۔ وہ شرائط ابھی حضور کے ذہن میں بھی پورے طور پر مستحضر نہیں۔ پس جو بات حضور کی طرف منسوب کی گئی ہے بالکل غلط ہے۔ اسی طرح حضور نے یہ بھی نہیں فرمایا کہ اگر بالفرض لاہور میں کوئی مکان نہ ملے۔ تو ہم کسی اچھے ہوٹل میں ٹھہر سکتے ہیں۔ یہ الفاظ بھی حضور کی طرف غلط طور پر منسوب ہو گئے ہیں۔ احباب ان ہردو امور کی تصحیح فرمالیں۔

خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج شعبہ زود نویسی

— اخبار احمدیہ —

لاہور ۶ دسمبر (بذریعہ فون) مولوی رحمت علی صاحب کی طبیعت آج کچھ بہتر ہے۔ حرارت زخم میں درد کی شکایت باقی ہے۔ احباب مکرم مولوی صاحب کی صحت یابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں ؛

— مکرم ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا تا حال بہت بیمار ہیں۔ گو طبیعت کسی قدر افاقہ کی طرف مائل معلوم ہوتی ہے۔ لیکن ابھی تک پیشاب خود بخود نہیں آتا۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ؛

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی انتقال فرما گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

ربوہ ۶ دسمبر ۲ بجے ابھی ابھی حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب کی طرف سے بذریعہ تار سکندرآباد سے یہ اندوہناک خبر موصول ہوئی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم ترین اور بزرگ صحابی اور جماعت احمدیہ کے مورخ اور صحافیٔ اول حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی مورخہ ۵ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات علی الصبح انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب حضرت عرفانی صاحب کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں ؛

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۵۷ء

"دی لائف آف محمد" (ص)

یعنی

(حیات محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

تصنیف منیف :۔ امام جماعت احمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ

امام جماعت احمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنی معرکۃ الآرا تصنیف "دیباچہ تفسیر القرآن (انگریزی)" میں قرآن مجید کے دیگر علوم کے علاوہ اختصار لیکن کمال جامعیت کے ساتھ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور سیرت مقدسہ پر بھی اپنے مخصوص اور اچھوتے انداز میں روشنی ڈالی ہے۔ زیر نظر انگریزی کتاب دیباچے کے اسی بیش قیمت حصہ پر مشتمل ہے۔ جسے وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ کی زیر نگرانی جماعت احمدیہ کے ہالینڈ مشن نے تبلیغ اسلام اور وسیع پیمانے پر افادۂ عام کی غرض سے بڑے سائز پر علیحدہ کتابی شکل میں طبع کرایا ہے۔ کتاب علم لدنی سے معمور ہوتے ہوئے اپنی بیش بہا معنوی خوبیوں کے ساتھ ساتھ ظاہری نفاست و نظافت کے لحاظ سے بھی انتہائی دیدہ زیب ہے۔ ان ہر دو گونہ اوصاف نے اسے بجا طور پر روحانی علوم و معارف اور فن طباعت و تجلید کا ایک شاہکار بنا دیا ہے۔

ہر چند کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ پر مسلمان مصنفین اور یورپی مستشرقین کی طرف سے بہت سی قابل قدر کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ تاہم ابھی اس اہم ترین موضوع پر ایک ایسی کتاب کی اشد ضرورت تھی۔ جس میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے تمام مراحل اور اہم واقعات ایسے انداز میں پیش کئے جائیں۔ کہ ہر بات کی اہمیت اور اس کے نتائج و اثرات پوری جامعیت کے ساتھ نگاہ میں آجائیں۔ اور پھر اختصار کا دامن بھی ہاتھ سے چھوٹنے نہ پائے۔ یہ خوبی اس کتاب میں بدرجۂ اتم موجود ہے اور اس میں جا بجا آیات قرآنی کی نہایت لطیف تفسیر بیان کر کے ان پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تعامل کو کمال حسن و خوبی کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ یہی اس کی وہ نمایاں شان ہے۔ جو اسے سیرۃ کی تمام دوسری کتابوں سے ممتاز کرتی ہے۔ اور اسی بناء پر مغربی ممالک میں یہ تبلیغ اسلام کا ایک نہایت مؤثر ذریعہ ثابت ہوئی ہے۔ اس کے مطالعہ سے پڑھنے والے کے علم اور معلومات میں اضافہ ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ اپنے اندر قلب ماہیت کی کیفیت محسوس کرتا ہے۔ اس امر پر مغرب کی وہ سعید روحیں شاہد ہیں۔ جو دیباچہ تفسیر القرآن اور اس میں بیان کردہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا مطالعہ کر کے اسلام میں داخل ہو چکی ہیں۔ اور برابر ہوتی جا رہی ہیں۔ اس کا انتہائی واضح، سادہ اور موثر انداز بیان معاندین اسلام کو بھی انسانیت کے محسن اعظم حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کا گرویدہ بنائے بغیر نہیں رہتا۔ نوجوان اور عمر رسیدہ عالم اور تمام سمجھ بوجھ کے انسان سب اس سے اپنے اپنے رنگ میں یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

یہ کتاب غیر ممالک میں وسیع اشاعت کے پیش نظر بہت عمدہ کاغذ پر نہایت نفیس طباعت کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ اس لئے پاکستان میں اس کے نسخے محدود تعداد میں منگوائے گئے ہیں۔

احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ اسے اولین فرصت میں خرید کر خود بھی استفادہ کریں۔ اور اپنے غیر از جماعت علم دوست احباب کی خدمت میں تحفے کے طور پر پیش کر کے فریضہ تبلیغ ادا کریں۔ بہت ممکن ہے کہ جلد ساری کتاب فروخت ہو جانے پر بعد میں یہاں کسی قیمت پر بھی دستیاب نہ ہو سکے ؎

ضخامت :۔ بڑے سائز کے ۲۲۱ صفحات
قیمت :۔ ساڑھے چار روپے فی جلد
ناشر :۔ ہالینڈ مشن زیر نگرانی وکالت تبشیر
مطبوعہ :۔ دی ہیگ

علاج بالعقیدہ

ایک خبر ہے کہ

"لندن ۱۸ نومبر (اسٹار) ساری بیماری خدا سے دوری کی وجہ سے ہے۔۔ یہ عقیدہ علاج بالعقیدہ کے قائل صبوح فرقہ کا ہے۔ جس کی وضاحت سر لارنس اولیور کی ۲۲ سالہ بھتیجی مس ڈینا ڈے نے کی ہے دو سرے کی اس عمارت میں مقیم ہے جہاں تطہیری ورزشوں سے بہت سی ذہنی اور جسمانی بیماریوں کا علاج کئے جانے کے دعوے کئے گئے ہیں۔ اور جہاں فلمسٹار ایوا بارٹاک کا علاج کیا گیا تھا۔ مس ڈے چار سال سے اس عمارت کے ایک معمولی طور پر آراستہ کمرے میں وقتاً فوقتاً قیام کرتی رہی ہے۔ اس نے بتایا کہ ایوا بارٹاک کی حالیہ بیماری اور حمل کی پیچیدگی کے علاج سے پہلے وہ وہاں تین سال تک مطالعہ کرتی رہی ہے۔ یہ علاج انڈونیشی معالج پاک صبوح کی نگرانی میں ہوا تھا۔ مس ڈے نے کہا کہ جب ایوا کے بچہ ہوا ہے۔ تو میں اس کے ساتھ تھی اسے بڑی تکلیف تھی۔ ہم اپنی ورزشیں ایک ساتھ کیا کرتے تھے۔ صبوح کی مدد سے ایوا نے اپنے آپ کو پا لیا تھا۔ جب اس سے پوچھا گیا کہ جب ایوا تین سال سے اس فرقہ کے پیغام سے واقف تھی۔ تو اس کی صحت کیوں خراب ہوئی۔ اس کی وضاحت کرتے ہوئے مس ڈے نے کہا کہ ایوا کی دفاعی اور جسمانی خرابی کا سبب یہ حقیقت تھی۔ کہ وہ اچھی صحت کے لئے ایک ایسے طریقہ سے کوشش کر رہی تھی۔ جو مکمل طور پر ٹھیک نہیں تھا۔ ساری بیماریوں کا سبب خدا سے دوری ہے"

(روزنامہ جنگ کراچی ۲۰ نومبر ۱۹۵۷ء)

یہ درست ہے کہ متقیانہ زندگی گزارنے سے انسان اکثر جسمانی بیماریوں سے بھی محفوظ رہتا ہے۔۔ الا ما شاء اللہ اور یہ بھی صحیح ہے کہ اللہ تعالےٰ کے حضور خشوع و خضوع سے دعائیں کرنے سے سخت سے سخت بیماریوں سے بھی شفا یابی ہو سکتی ہے۔ لیکن یہ درست نہیں ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کی مدد حاصل کرنے کے لئے خاص قسم کی ورزشیں لازمی ہیں۔ جیسا کہ اس خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ فرقہ "صبوح" کا اعتقاد ہے

جہاں اکثر جسمانی امراض پائے جاتے ہیں۔ وہاں یہ بھی حقیقت ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ایسی دوائیں بھی پیدا کی ہوئی ہیں۔ جن کے استعمال سے خاص خاص بیماریوں سے شفا حاصل ہوتی ہے۔ چنانچہ انسان نے ایسی بہت سی دوائیں معلوم کر لی ہیں۔ اس لئے دواؤں کے استعمال کو علاج میں نظر انداز کرنا بھی ایک قسم کا شرک بن جاتا ہے۔ صحیح طریق جو اسلام سکھاتا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ دواؤں کو بھی استعمال کیا جائے۔ اور اللہ تعالےٰ سے دعا بھی کی جائے۔ جو لوگ ان دونوں میں سے صرف ایک پر زور دیتے ہیں۔ وہ اعتدال کے رستہ سے ہٹ جاتے ہیں۔ اور افراط و تفریط کے مرتکب ہوتے ہیں۔ جہاں تک خدا پرستی اور ایمان باللہ کا تعلق ہے فرقہ صبوح کو ہم برا نہیں کہہ سکتے لیکن خود خاص قسم کی روحانی ورزشیں ایجاد کر کے انہیں شفا کا ذریعہ بنا دینا حقیقی خدا پرستی کے منافی ہے۔ اور شرک ہی کی ایک قسم ہے۔ جس سے بچنا چاہیئے ؎

ایک صاحب کے دس سوالوں کے جوابات

از مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری

(قسط نمبر ۲)

تصوّف سے متعلق سوالات

مندرجہ بالا تینوں سوالوں کے علاوہ سات سوالات سائل نے تصوف سے متعلق کئے ہیں۔ اور عجیب بات ہے کہ ان کے جوابات کیلئے سائل صاحب ہم پر یہ پابندی لگاتے ہیں کہ

"ان جملہ سوالات کے جوابات توحید وحدت الوجود فاضل اجل الشیخ اکبر محی الدین ابن العربی اور وحدت شہود حضرت شیخ احمد سرہندی کے نظریات کے مطابق دیئے جائیں"۔

حالانکہ ہم سے آپ کو ان سوالات کے جوابات حقیقت احمدیت کے نظریہ کے ماتحت طلب کرنے چاہئیں۔ حضرت محی الدین ابن العربی کے نظریہ وحدت الوجود کے تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام قائل ہی نہ تھے بلکہ آپ اسے ہمیشہ رد کرتے رہے ہیں اور خود حضرت محی الدین ابن العربی بھی اس سے رجوع کر چکے تھے۔ البتہ وحدت شہود کے نظریہ کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام قائل ہیں لیکن تفصیلات میں شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ سے حقیقت احمدیت کا ہر پہلو میں موافق ہونا ضروری نہیں۔ نہ ہم ان کی تفصیلات ماننے کے لئے مکلف ہیں نہ ان کے مریدوں پر ان کے اقوال حجت ہو سکتے ہیں۔ ہم تو مسیح موعود کے مرید ہیں اس لئے ارادت کی راہ میں اسی طریق پر قدم مارتے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمایا ہے۔ اور یہ وہی طریق ہے جو آفتاب رسالت کے طلوع پر اسلام میں جاری ہوا تھا۔ چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسی آفتاب رسالت کے کامل ظل ہیں۔ اس لئے آپ کا طریق تصوّف بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تصوف کی طرح سادہ اور عام فہم ہے۔ لہذا احمدیت کے طریق پر چلنے والا صوفی درمیانی چھوٹی چھوٹی منازل کی تعیین کی الجھنوں میں نہیں پڑتا حضرت شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ مکتوبات میں فرماتے ہیں کہ حقیقت محمدیہ صعود کے بعد حقیقت ملکیہ سے متحد ہوگی۔ پھر اس کے بعد صعود کرکے حقیقت احمدیت سے متحد ہوگی۔ اس لئے پہلے زمانہ کا تصوّف حقیقت محمدیہ کے حقیقت احمدیت سے اتحاد کے زمانہ کے تصوف سے بعض پہلوؤں میں خاص نوعیت کا ہے لہذا سائل کا ان دونو بزرگوں کے نظریات کی تفصیلات کے مطابق ہم سے جواب طلب کرنا درست طریق نہیں۔ احمدیت کا زمانہ تکمیل اشاعت قرآن کریم کا زمانہ ہے اسلئے اشاعت قرآن کریم کی راہ میں جو اعتراضات حائل ہیں۔ ان کا جواب دینا احمدیت کا کام ہے البتہ اس کام کی تیاری اور بجا آوری کے لئے جس صفائی قلب کی ضرورت ہے اسکے لئے بھی طریق کا اپنا راستہ ہے مطلوب یہ تھا کہ اشاعت قرآن کریم کے کام میں حارج نہ ہو اور سالک آسانی سے سلوک کی منازل طے کرتا ہوا جہاد بالقرآن کے مقصد کو پورا کرسکے صحابہ کرام کے زمانہ میں طریقت کی راہیں اور تھیں اور فیج اعوج کے زمانہ کی طریقت کی راہیں ان سے مختلف رہی ہیں فیج اعوج کے زمانہ میں طریقت کی راہ میں مشکل پسندی کو اختیار کیا گیا۔ کیونکہ ایسا ہی طریق اس تاریکی کے زمانہ کے مناسب حال تھا۔ مگر حقیقت احمدیت کے ظہور پر تو آفتاب رسالت کی ضو پاشیاں اب آفتاب نصف النہار کی طرح ہیں۔ اس لئے تاریکی کے زمانہ کی راہوں کو اس روشنی کے زمانہ میں اختیار کرنا ایسا ہی ہے جیسے شاہراہ کو چھوڑ کر مختلف پگڈنڈیوں پر چلا جائے۔ جو آخر بہت صعوبتیں اٹھانے کے بعد اس شاہراہ سے جا کر ملتی ہوں۔

اس مختصر تمہید کے بعد جس کا بیان کرنا ازبس ضروری تھا۔ اب میں طریقت احمدیت کی روشنی میں آپ کے سوالات

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء

آؤ لوگو کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے
لو تمہیں طورِ تسلّی کا بتایا ہم نے (مسیح موعود)

روحانی سلسلوں کے قیام کی غرض ہدایت اور دین کو پھیلانا اور ظلمات کو دور کرکے روشنی اور نور میں لانا ہوتی ہے۔ موجودہ زمانہ میں بھی دنیا پرستی غالب تھی اور خدا کی کتاب کو پس پشت پھینکا جا رہا تھا اللہ تعالٰے نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ تاکہ لیخرجھم من الظلمات الی النور (بقرہ) کی صورت قائم کی جائے اور قرآن کریم اور اسلام اصلی صورت میں پیش کیا جائے۔ سو یہ کام نصف صدی سے زائد عرصہ سے خدا کے فضل سے ہو رہا ہے۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ بھی اسی غرض کے لئے قائم کیا جاتا ہے اس مبارک اجتماع میں دعائیں اور ذکر الٰہی کے سامان ہوتے ہیں۔ نیز قرآن کریم کے حقائق و معارف کا بیان ہوتا ہے اور تحقیقی مقالے پڑھے جاتے ہیں۔ اب کی دفعہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء کو جلسہ سالانہ کے لئے تواریخ مقرر ہیں۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ کثرت سے تشریف لا کر استفادہ کریں اور غیر از جماعت احباب کو شمولیت کی دعوت دیں تاکہ وہ سلسلہ احمدیہ کے مرکز کو دیکھیں جہاں سے قرآن کریم کی اشاعت اور اسلام کی ترقی کی بنیادیں قائم ہو رہی ہیں

(ناظر اصلاح و ارشاد)

کے جوابات کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔

سوال اوّل:-

فقر کی منزل کا ہے اوّل قدم نفی وجود
پس کرو اس نفس کو زیر و زبر از بہر یار
(در ثمین ص ۱۰۷)

(جزو الف) مراتب سلوک میں اس کا مقام متعین فرمائیں۔

جواب:- فقر کے لغوی معنی احتیاج ہیں۔ اصطلاح میں فقر کے معنے یہ ہیں کہ بندہ اپنے تئیں ہر حالت عسر و یسر میں خدا تعالٰے کا محتاج یقین کرے۔ بموجب آیت۔ واللہ الغنی و انتم الفقراء مراتب سلوک میں سب سے پہلے اس فقر کا تصور مطلوب ہے۔ کیونکہ تصور سے اپنے فقر کا یقین ہوگا۔ اور یہ تصور ہی نفی وجود کے لئے پہلا قدم اٹھانے کے لئے سالک کو آمادہ کرتا ہے۔ اس جگہ نفی وجود سے مراد ایسی نفی ہے۔ جس کا تعلق حالت صحو (بیداری) سے ہے نہ کہ حالت سُکر سے۔ مراد نفی وجود سے یہ ہے کہ سالک کا دل خدا تعالٰے کے حسن و احسان پر اطلاع پائے۔ اس کے دل پر خدا تعالٰے کی عظمت جلال اور اس کا رعب و خوف مستولی ہو۔ اور یہ حالت ہمیشہ دل پر طاری رہے۔ حتٰی کہ دنیا کی ہر چیز بلکہ اپنا نفس بھی خدا تعالٰے کے مقابل مردہ اور ہیچ متصور ہو۔ غرض نفس امارہ پر ایسی موت وارد ہو کہ پھر برے نفس دل میں جگہ نہ پا سکے۔ نفی وجود کا وہ مقام ہے۔ جس کا زیر بحث شعر میں ذکر ہے

(جزو ب) آگے وصول الٰہی تک کتنے قدم ہیں۔ ان کے نام اور مقامات متعین فرمائیں

جواب:- نفی وجود سے ایک نئی زندگی ملتی ہے۔ کیونکہ نفی وجود کے بعد صادق خدا تعالٰے اس کے رسول اور اولی الامر کی اطاعت میں پوری بشاشت سے لگ جاتا ہے۔ اور عبادات میں ایک لذت پاتا ہے۔ غرض اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم کی آیت پر اس کا پورا عمل ہوتا ہے۔ اور ایسے عمل کی یہی حالت اس کی نفی وجود پر دلیل ہوتی ہے لیکن اگر ان میں سے کسی کی اطاعت سے وہ منحرف ہو۔ تو اس میں کبر موجود ہوگا۔ اور جب تک کبر پایا جائے سمجھنا چاہیئے ابھی سالک کو نفی وجود کا مقام حاصل نہیں ہوا جب سالک ان ہر سہ کی اطاعت پر کمربستہ ہو تو پھر والذین اھتدوا زادھم ھدی و اٰتاھم تقواھم الآیہ کے مطابق ہر سالک کو اس کی منزل کے مطابق ہدایت اور تقویٰ کا مقام حاصل ہوتا رہتا ہے۔

منازل و مراتب قرب الٰہی قرآن مجید میں جو

تصوف اسلامی کا ماخذ ہے چار بیان ہوئے ہیں یہ مراتب آیت من یطع اللّٰہ والرسول فاُولٰئک مع الذین انعم اللّٰہ علیھم من النبیین والصدیقین والشھداء والصالحین (سورہ نساء ع ۹) میں بیان ہوئے ہیں یہ مراتب نبوت۔ صدیقیت شہادت اور صالحیت ہیں۔ سب سے بڑا مرتبہ قرب الٰہی کا نبوت ہے۔ اس سے نیچے صدیقیت کا اس سے نیچے شہادت کا اور اس سے نیچے صالحیت کا۔ یہ چاروں مراتب اللہ تعالےٰ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت پر ملتے ہیں ان چار مراتب کے مقابلہ میں ہوا سے قدم چار ہی سمجھ لیں۔ یہ سب مراتب ولایت ہیں۔ جن میں سے نبوت ولایت کے مراتب میں سے سب سے بڑا مرتبہ ہے۔

صوفیا کے باقی بیان کردہ مراتب جیسے قطب وابدال وغوث وغیرہ کے مراتب انہیں چار مرتبوں میں سے کسی نہ کسی کی ذیل میں آتے ہیں۔

(جزو ج) نفی وجود کا طریق کیا ہے وجود جس کی نفی کی جارہی ہے خود اس وجود کے اندر کتنے مراتب ہیں۔

جواب:- طریق یہ ہے کہ اول عبادت میں خشوع حاصل ہو۔ حسب آیت والذین ھم فی صلوٰتھم خاشعون تا حضور قلب حاصل ہو۔ اور دعاؤں میں لذت اور انہماک حاصل ہو اور سورہ فاتحہ کی تلاوت سے سالک خدا تعالےٰ کے حسن و احسان پر اطلاع پائے اور اس کی عظمت و جلال اس کے دل پر مستولی ہو جائے اور بالآخر ہوائے نفس کی حالت جاتی رہے۔

نفی وجود کے مراتب تین ہیں۔ پہلا مرتبہ بغاوت سے بچنا۔ دوسرا مرتبہ منکر سے بچنا۔ اور تیسرا مرتبہ فحشاء سے بچنا۔ حسب آیت قرآنیہ وینھاکم عن الفحشاء والمنکر والبغی۔ عملی ترتیب کے لحاظ سے پہلا مرتبہ بغاوت سے بچنا اور آخری فحشاء سے بچنا ہے۔ متوسط مرتبہ منکر سے بچنا ہے۔ یہ تینوں مراتب ہوائے نفس کے ہیں اور ہوائے نفس کا زوال ہی نفی وجود ہے۔ جس کے نتیجہ میں سالک کو ایک نئی زندگی ملتی ہے۔ حسب آیہ من خاف مقام ربہ ونھی النفس عن الھویٰ فان الجنۃ ھی الماویٰ۔ اس جگہ جنت سے مراد نئی زندگی کی حالت ہے جو اس دنیا میں بھی ملتی ہے اور آخرت میں بھی اسے اصطلاح میں لقا سے تعبیر کرتے ہیں اور اسی سے آگے لقائے الٰہی حاصل ہوتی ہے۔

سوال دوم:-

سر سے میرے پاؤں تک وہ یار مجھ میں ہے نہاں
اے میرے بدخواہ کرنا ہوش کر کے مجھ پہ وار

یہ کون سا مقام ہے جہاں حق تعالےٰ سر سے پاؤں تک حضرت مرزا صاحب میں آکر پوشیدہ ہوا؟

جواب:- یہ مقام دراصل اعجاز خوارق اور کرامات کے ظہور کا مقام ہے۔ کیونکہ جب بندہ اس مقام کو حاصل کر لیتا ہے اور خدا تعالےٰ اسے واللّٰہ یعصمک من الناس کے الہام سے نوازتا ہے تو ایسے شخص پر حملہ درحقیقت خدا تعالےٰ پر حملہ ہوتا ہے من عادیٰ ولیاً لی فقد آذنتہ بالحرب کا مقام بھی اس کے قریب ہے۔ ایسا شخص حسب آیت اللّٰہ نور السمٰوٰت والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیھا مصباح مشکوٰۃ انوار الٰہی بن جاتا ہے اور انوار الٰہی کے لئے مشعل بن جاتا ہے۔ یہ مقام نوافل کی کثرت سے حاصل ہوتا ہے جس کا ذکر صحیح بخاری کی حدیث میں یوں آیا ہے ما زال عبدی یتقرب الیّ بالنوافل حتی احببتہ فاذا احببتہ فکنت سمعہ الذی یسمع بہ وبصرہ الذی یبصر بہ ویدہ التی یبطش بھا ورجلہ التی یمشی بھا۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ میرا بندہ نوافل کے ذریعہ میرا ایسا مقرب ہو جاتا ہے کہ میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں۔ جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو اس کے کان بن جاتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے۔ اس کی آنکھیں بن جاتا ہوں جن سے وہ دیکھتا ہے۔ اور ہاتھ بن جاتا ہوں جن سے وہ پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں بن جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے۔ اپنی اسی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے حضرت شیخ عبد القادر جیلانی علیہ الرحمۃ نے کہا

لیس فی جبتی سوی اللّٰہ

کہ میرے جبہ میں اللہ کے سوا کچھ نہیں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کشف میں دیکھا کہ میں خدا ہوں۔ آپ آئینہ کمالات اسلام میں اس کشف کی تشریح فرماتے ہیں

"یہ مقام اس حدیث قدسی کے موافق ہے جو بخاری شریف میں قرب نوافل کے مرتبہ کے بیان میں وارد ہے۔ یہ وہ مقام نہیں جس کے حلول کا عقیدہ رکھنے والے یا وحدت الوجود والے قائل ہیں بلکہ یہ وحدت شہود والا مقام ہے جس میں بندہ اپنے وجود کا مشاہدہ نہیں کرتا بلکہ اسے خدا ہی خدا نظر آتا ہے۔ لیکن حقیقت میں وہ بندہ خدا نہیں ہو جاتا۔ یہ فنا فی اللہ کی ایک حالت ہوتی ہے جس ہے۔"

(۵) اس کی مثال اس لوہے کی سی ہے۔ جو آگ میں ڈالا جائے اور آگ اس کے رگ و ریشہ میں سرایت کر جائے مشاہدہ میں تو وہ لوہا آگ دکھائی دیتا ہے مگر اپنی ذات میں وہ لوہا ہی رہتا ہے۔ (باقی)

خاص نمبر کے بعد ماہنامہ خالد کی ایک اور پیش کش

خالد کا "ذکر حبیب نمبر" جلسہ سالانہ پر شائع ہوگا

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ادارہ "خالد" اپنے خاص نمبر کے بعد اب جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر شاندار "ذکر حبیب نمبر" پیش کر رہا ہے جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نادر غیر مطبوعہ تحریرات اور تصاویر کے علاوہ حضور کے مبارک ومقدس ذکر پر مشتمل حضور کے بعض جلیل القدر بزرگ صحابہ کی روایات اور اعلیٰ علمی و تاریخی مضامین ہوں گے۔ توقع ہے کہ خاص نمبر کی طرح خالد کا یہ نمبر بھی انشاء اللہ بہمہ صفت موصوف ہوگا۔

اس غرض کے لئے میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض خاص صحابہ کی خدمت میں مختلف مضامین اور روایات کے لئے براہ راست خطوط کے ذریعہ اور بالمشافہ بھی درخواست کر رہا ہوں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی بذریعہ اعلان ہذا میں تمام صحابہ کرام کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ وہ اگر ذکر حبیب کے پیارے عنوان سے جس حد تک سہولت کے ساتھ ممکن ہو اپنی ایمان افروز روایات و واقعات سے ادارہ خالد کو تحریری طور پر مطلع فرمائیں۔ تو ادارہ نہایت مسرت کے ساتھ انہیں نمبر میں جگہ دے گا

جزاکم اللّٰہ احسن الجزاء

مدیر ماہنامہ خالد۔ ربوہ

میری علالت

(از حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی سکندر آباد دکن۔)

میں بحمد اللہ صحافت احمدیہ کے اولین خادموں میں سے ہوں مجھے ہمیشہ ذاتی امور کے شائع کرنے سے پرہیز رہا۔ اب جبکہ یاران قدیم بعض اوقات میری علالت سے تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔ اور میں خط و کتابت سے معذور تو نہیں لیکن مشکل ضرور محسوس کرتا ہوں اس لئے کبھی کبھی الفضل کے ذریعہ اطلاع دینی ناگزیر سمجھتا ہوں۔ میں پچھلے دو سال سے سخت بیمار رہا اور بعض اوقات موت میرے سامنے ہوئی۔ بلکہ ایک مرتبہ تو چھ سات گھنٹے تک بالکل مردہ رہا اور پھر زندہ ہو گیا اور اللہ تعالےٰ نے بیماری کے شدید حملے سے نجات دیدی اور بالکل اچھا ہو گیا۔ مگر اب پانچواں دن ہے کہ میں درد شکم سے بیمار ہوں اور اس وقت حالت یہ ہے کہ میرا چین گیا آرام گیا۔ مگر مرضی مولا از ہمہ اولیٰ۔ میرے پرانے رفیقوں اور بھائیوں اور حدیث العہد عزیزوں کو اطلاع کے لئے لکھتا ہوں کہ وہ میرے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مجھے اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے۔

خاکسار یعقوب علی عرفانی الاسدی مؤسس الحکم

افسوس! کہ یہ حضرت عرفانی صاحب کی آخری تحریر ثابت ہوئی اور آپ ۵ دسمبر کو انتقال فرما گئے۔

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو احمدی احباب ربوہ میں عارضی طور پر دوکان یا سٹال لگانے کا ارادہ رکھتے ہوں وہ پندرہ دسمبر ۱۹۵۷ء تک اپنی درخواستیں اپنے امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارشوں کے ساتھ پتہ ذیل پر بھجوا دیں۔ پندرہ دسمبر ۱۹۵۷ء کے بعد آنے والی کسی درخواست پر غور نہیں ہو سکے گا۔

درخواست دہندہ کو اس امر کی توضیح کرنی ہوگی کہ انہیں کس قدر جگہ کی ضرورت ہوگی۔ (صدر عمومی۔ ربوہ)

دورہ انسپکٹر وصایا

سید ولایت شاہ صاحب انسپکٹر وصایا کو علاقہ بہاولپور کے دورہ کے لئے بھیجا گیا ہے۔ جملہ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ مہربانی فرما کر انسپکٹر وصایا سے ان کے کام میں تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں شاہ صاحب موصوف کا کام نئی وصایا کی تحریک کرنا اور موصیان حصہ آمد کے حسابات کی پڑتال کرنا ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

تبدیلی عقائد اور غیر مبائعین

(از مکرم محمد عیسیٰ جان صاحب کوئٹہ)

غیر مبائعین کے عقائد میں خلافت ثانیہ کے بعد نمایاں تبدیلی واقع ہو گئی ہے۔ وہ اس کو تسلیم کریں۔ یا نہ کریں مگر ہر وہ شخص جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کو بغور پڑھے گا۔ جان لے گا۔ کہ حضور نے فی الواقع دعویٰ نبوت فرمایا ہے۔ اب رہا یہ سوال کہ وہ کس قسم کی نبوت ہے۔ سو اس کی تشریح بھی حضور نے خود فرمائی ہے۔

چنانچہ حضور اپنی نبوت کی تشریح یوں فرماتے ہیں:

"ہمارا دعویٰ ہے۔ کہ ہم رسول اور نبی ہیں در اصل یہ نزاع لفظی ہے۔ خدا تعالےٰ جس کے ساتھ ایسا مکالمہ مخاطبہ کرے جو بلحاظ کمیت وکیفیت دوسروں سے بہت بڑھ کر ہو اور اس میں پیشگوئیاں بھی کثرت سے ہوں۔ اسے نبی کہتے ہیں اور یہ تعریف ہم پر صادق آتی ہے پس ہم نبی ہیں۔" (بدر ۱۹۰۸ء)

پھر حضور فرماتے ہیں۔

"خدا تعالیٰ کی مصلحت اور حکمت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے افاضہ روحانیہ کا کمال ثابت کرنے کے لئے یہ مرتبہ بخشا۔ کہ آپ کے فیض کی برکت سے مجھے نبوت کے مقام تک پہنچایا۔"

(حقیقۃ الوحی)

اس قدر واضح تشریح کے ہوتے ہوئے یہ کہہ دینا کہ حضور نے نبوت کا کوئی دعویٰ نہیں فرمایا۔ کیونکر درست ہو سکتا ہے اگر اس نبوت کو محدثیت سمجھا جائے تو کسی سابق محدث کے کلام میں اس کا نمونہ ہونا چاہیئے۔ مگر ہمارا یہ دعویٰ ہے۔ کہ تیرہ سو سال کی تمام کتابوں کو بھی اگر چھان ڈالا جائے۔ تب بھی مندرجہ بالا کلام کی مثال نہیں ملے گی۔ اور نہ کوئی ثابت کر سکتا ہے۔ کہ کسی سابق محدث نے کہا ہو کہ "نبوت کی تعریف ہم پر صادق آتی ہے پس ہم نبی ہیں۔" اگر غیر مبائعین اپنے استدلال میں سچے ہیں۔ تو وہ کوئی ایسی مثال پیش کریں۔

حضرت اقدس اپنی نبوت کی وضاحت کرتے ہوئے صاف طور پر فرما چکے ہیں۔

"آپ لوگ جس امر کا نام مکالمہ مخاطبہ رکھتے ہیں۔ اس کی کثرت کا نام موجب حکم الٰہی نبوت رکھتا ہوں"

معلوم نہیں ہمارے بچھڑے ہوئے دوست کیوں ایسی سیدھی اور صاف بات کو نہیں سمجھتے۔ غالباً انہی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔

"میں نہیں سمجھ سکتا کہ نبی کے نام پر اکثر لوگ کیوں چڑ جاتے ہیں۔ جس حالت میں یہ ثابت ہو گیا ہے۔ کہ آنے والا مسیح اسی امت میں سے ہو گا۔ پھر خدا تعالیٰ نے اس کا نام نبی رکھ دیا تو حرج کیا ہوا" (براہین احمدیہ پنجم)

پھر حضور فرماتے ہیں:

(۱) "میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ کہ اسی نے مجھے بھیجا ہے۔ اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے۔" (حقیقۃ الوحی)

(۲) "جو شخص پہلے مسیح کو افضل سمجھتا ہے اس کو نصوص حدیثیہ اور قرآنیہ سے ثابت کرنا چاہیئے۔ کہ آنے والا مسیح کچھ چیز نہیں نہ نبی کہلا سکتا ہے۔ نہ حکم جو کچھ ہے۔ پہلا ہے۔ (حقیقۃ الوحی)

اب غیر مبائعین کو چاہیئے۔ کہ وہ نصوص حدیثیہ اور قرآنیہ سے ثابت کریں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نبی کہلانے کے مستحق نہیں۔ کیا وہ ایسا کر سکتے ہیں؟ ہمارے پاس ان کی تبدیلی عقائد کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے۔ کہ خود غیر مبائعین کے بزرگ خلافت ثانیہ سے قبل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی اور رسول لکھتے رہے چنانچہ اس وقت کا رسالہ ریویو آف ریلیجز اس بات پر شاہد ہے۔ کہ سینکڑوں مضامین حضرت اقدس کی نبوت کے اثبات میں یہ لوگ چھاپتے رہے۔ صرف دو حوالے بطور نمونہ درج ذیل کرتا ہوں۔

"اکثر لوگ دعویٰ ایمان کا کرتے ہیں مگر ان کے دلوں میں ایمان نہیں اس لئے بیشک ایک نبی کی ضرورت ہے ایسا ہی ایک نبی اس وقت بھی خدا تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے۔ لیکن لوگوں نے اس طرح اس کا انکار کیا جیسا کہ پہلے نبیوں کا۔ کاش کہ یہ لوگ اس وقت غور کرتے اور سوچتے کہ کیا وہ نشان ان کو نہیں دکھلائے گئے۔ جو کوئی انسان نہیں دکھلا سکتا۔ اور کیا وہ اسی طرح ہر گناہ سے نجات نہیں دیتا۔ جس طرح پہلے نبیوں نے دی۔ ایسا نبی مرزا غلام احمد قادیانی ہیں (مولوی محمد علی صاحب)

(۲) نبی کا یہی ایک بڑا بھاری امتیازی نشان ہے۔ کہ جو اعتراض اس پر کیا جائے گا۔ وہ سارے نبیوں پر پڑیگا جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ جو شخص ایسے مامور نبی اللہ کے (حضرت مسیح موعودؑ) کو رد کرتا ہے۔ وہ گویا کل سلسلہ نبوت کو رد کرتا ہے" (مولوی محمد علی صاحب)

اب سوچنے والی بات یہ ہے کہ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نبی نہیں تھے۔ تو آپ کو نبی کیوں لکھتے رہے۔ اور اگر غلطی سے ایسا لکھ گیا تھا۔ تو حضرت اقدس نے اس کی تردید کیوں نہیں فرمائی۔ اور اگر یہ کہا جائے۔ کہ اس نبوت سے مراد حقیقی نبوت نہیں۔ بلکہ محدثیت ہے۔ تو عرض یہ ہے۔ کہ اب کیوں اس قسم کی نبوت نہیں لکھی جاتی۔ آخر جب ایک بات پہلے جائز تھی۔ اب کیوں ناجائز ہو گئی۔ فتدبروا۔ جو شخص ان کی خلافت ثانیہ کے ماقبل اور مابعد کی تحریرات کا موازنہ کرے گا۔ وہ یقیناً اس نتیجہ پر پہنچیگا۔ کہ ان کے عقائد اور تعلیم میں عظیم الشان تبدیلی واقع ہوئی۔ اور نہ صرف مسئلہ نبوت بلکہ مسئلہ خلافت مسئلہ کفر و ایمان میں بھی کافی تبدیلی کی اور اس کی وجہ صرف عداوت محمودؓ ہے۔ جوں جوں انکی یہ عداوت بڑھتی جاتی ہے۔ ان کی تعلیم اتنا ہی احمدیت سے دور ہوتی چلی جاتی ہے۔ یہ ہمارا زبانی دعویٰ نہیں بلکہ ہمارے پاس اس کا عملی ثبوت موجود ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ جو مجھے ہر بات میں حکم نہیں ٹھہراتا وہ مجھ سے نہیں ہے۔ اور خود غیر مبائعین بھی اس کو تسلیم کرتے ہیں۔ چنانچہ انکے سابق امیر جناب ۔ ۔ ۔ مولوی محمد علی صاحب مرحوم "النبوۃ فی الاسلام" میں فرماتے ہیں۔

"مسیح موعود کی تحریروں کا انکار مسیح موعود کا انکار ہے"

مگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش بن باپ ہونے کے متعلق یہ بزرگ احمدیت کی تعلیم کے بالکل خلاف عقیدہ پیش کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"ہمارا ایمان اور اعتقاد یہی ہے۔ کہ حضرت مسیح علیہ السلام بن باپ تھے۔ اللہ تعالیٰ کو سب طاقتیں ہیں۔ نیچری جو یہ دعویٰ کرتے ہیں۔ کہ ان کا باپ تھا۔ وہ بڑی غلطی پر ہیں۔ ایسے لوگوں کا خدا مردہ ہے۔ ایسے لوگوں کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ جو یہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کسی کو بلا باپ پیدا نہیں کر سکتا۔ ہم ایسے آدمی کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں"

(الحکم ۱۹۰۱ء)

اس تعلیم کو پڑھنے کے بعد اب غیر مبائعین بزرگوں کی تعلیم بھی ملاحظہ فرما دیں۔

"حضرت عیسیٰ کو باپ والا یا بن باپ ماننے سے ہمارے دینی اعتقادات یا ہمارے عمل پر قطعاً کوئی اثر نہیں ہوتا" (مولوی محمد علی صاحب)

تعجب ہے کہ ایسی صاف تبدیلی کا غیر مبائعین کیونکر انکار کرنے کی جرأت کرتے ہیں۔

ربوہ میں فضل عمر کے جی سکول کا اجراء

ربوہ میں لجنہ اماءاللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ایک K.G اسکول کھل رہا ہے۔ اس کے لئے ۴ سال سے ۱۰ سال کی عمر کے بچوں کو لیا جائے گا۔ فیس ماہوار ۵ روپے ہوگی۔ اور فیس داخلہ ۱۰ روپے دو بچوں کو داخل کرانے کی صورت میں فیس میں نصف اور داخلہ میں ۲۵ فیصدی رعایت ہوگی۔ اسکول احاطہ اقدس کی نئی تعمیر شدہ کوٹھیوں میں سے ایک میں کھولا جا رہا ہے۔ داخلہ روزانہ ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر وہاں ہی ہو گا۔ بچوں کے لئے مخصوص یونیفارم ہو گا۔ داخلہ کے لئے فارم اور یونیفارم کے متعلق معلومات اسکول کے دفتر سے مل سکیں گی۔

بچوں کی تعلیمی کلاس انشاءاللہ داخلہ مکمل ہونے پر شروع کر دی جائیگی بچوں کے لئے نصاب کی کتب اور سٹیشنری سب اسکول سے مل سکیں گی۔

جنرل اجلاس سٹار ہوزری ورکس

سٹار ہوزری ورکس کے سلسلہ میں بعض ضروری امور طے کرنے کے لئے اس کا جنرل اجلاس مورخہ ۲۷/۱۲/۵۷ بروز جمعہ بوقت ۷½ بجے شب دفتر جائیداد میں منعقد کیا جانا تجویز کیا گیا ہے۔ جملہ ڈائریکٹران و ممبران و حصہ داران کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ وقت مقررہ پر تشریف لاکر ممنون فرمادیں اور جو حصہ داران اصالتاً حاضر نہ ہوسکیں۔ وہ ان غیر حاضر حصہ داران سے Proxy یعنی اختیارات حاصل کرکے لے آویں۔

سیکرٹری سٹار ہوزری ورکس
(ناظم جائیداد)

مجالس خدام الاحمدیہ رپورٹیں بھجوائیں

سالانہ اجتماع ۵۷ء کے بعد سے مجالس کی طرف سے رپورٹیں آنے میں بہت کمی واقع ہوگئی ہے۔ حالانکہ اجتماع کے بعد مجالس میں زیادہ سے زیادہ بیداری اور زیادہ مستعدی پیدا ہونی چاہیئے تھی۔

جیسا کہ پہلے بھی کئی بار عرض کیا جاچکا ہے۔ مجالس کی طرف سے باقاعدہ رپورٹیں آنی نہایت ضروری ہیں۔ اس سے ان کی کارگذاری۔ بیداری اور مستعدی کا پتہ چلتا ہے اور مرکز ان کے کاموں سے آگاہ رہتا ہے۔ پس رپورٹیں بروقت مرکز میں بھجوانا نہایت ضروری ہیں۔ اور مجالس کے قائدین کو اس کا خاص انتظام کرنا چاہیئے۔ اسی طرح قائدین اضلاع کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ وہ اس امر کی نگرانی رکھیں۔ کہ ان کے ضلع کی مجالس رپورٹیں بھجواتی ہیں یا نہیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

آپ کا نام کس کس شق کے ماتحت آتا ہے

تعمیر مساجد بیرون پاکستان کے لئے چندے کی مندرجہ ذیل شرحیں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے مقرر فرمائی ہیں:۔

شق نمبر ۱ ملازمین احباب کیلئے
- ا۔ پہلی دفعہ ملازمت ملنے پر پہلی تنخواہ کا دسواں حصہ
- ب۔ سالانہ ترقی ملنے پر ایک ماہ کی ترقی کی رقم

شق نمبر ۲ زمیندار احباب کیلئے
- ا۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مالک بحساب ۱ر فی ایکڑ
- ب۔ دس ایکڑ اور اس سے زیادہ کے مالک ۲ر فی ایکڑ
- ج۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مزارع ۸ر فی ایکڑ
- د۔ دس ایکڑ اور اس سے زیادہ زمین کے مزارع ۱ر

شق نمبر ۳ تاجروں کیلئے
بڑے تجار مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں والے } ہر ماہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا پورا منافع

شق نمبر ۴ صناع۔ لوہار۔ بڑھئی نیز مزدوری پیشہ احباب کیلئے
ہر ماہ کے پہلے دن یا کسی مقرر کردہ دن کی مزدوری کا دسواں حصہ

شق نمبر ۵: وکلاء ڈاکٹر صاحبان کیلئے
- ا۔ پچھلے سال کی کل آمد سے موجودہ سال کی کل آمد کی زیادتی کا دسواں حصہ
- ب۔ نیز ہر سال کے ماہ مئی کی آمد کا ایک فی صدی

شق نمبر ۶ لجنہ اماء اللہ
حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے منشاء کے مطابق اپنی وعدہ کردہ رقم (برائے مسجد الیند)

شق نمبر ۷ خوشی کی تقاریب پر } یعنی نکاح۔ شادی۔ بچے کی پیدائش۔ مکان کی تعمیر۔ امتحان میں کامیابی وغیرہ پر حسب اخلاص و استطاعت

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ بالا ارشادات کی تعمیل میں جلدی کیجئے! مسابقت فرمائیے۔ اور جنت میں گھر بنائیے۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

چندہ جلسہ سالانہ

اس زمانہ میں حقیقی اسلام یعنی احمدیت کے قائم کرنے اور مومنوں کے ایمان کو تازہ کرنے کے لئے جلسہ سالانہ سے زیادہ مفید اور پُر اثر اور کوئی طریق کار نہیں۔ اس مبارک موقعہ پر ہزاروں ہزار لوگ اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی زیارت حاصل کرتے ہیں۔ اور حضور کے زندگی بخش کلمات سنتے ہیں اور مرکز کی دوسری برکات سے بہرہ اندوز ہوتے ہیں۔ اس جلسہ کے اخراجات کے لئے اور اس موقعہ پر آنیوالے مہمانوں کی خدمت کے لئے جو درحقیقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہی مہمان ہیں۔ چندہ جلسہ سالانہ وصول کیا جاتا ہے۔ جس کی سالانہ شرح ہر احمدی کی ایک ماہ کی آمد کا دسواں حصہ ہے۔ اگرچہ گذشتہ سالوں کی نسبت سال رواں میں اس مد کی آمد میں اس وقت تک نمایاں بیشی ہوئی ہے۔ لیکن ابھی وصول شدہ رقم متوقع اخراجات سے بہت کم ہے۔ حالانکہ جلسہ سالانہ سر پر آگیا ہے۔ لہذا میں تمام احباب اور عہدیداروں سے گذارش کرتا ہوں۔ کہ اب مزید التواء کی گنجائش نہیں۔ براہ مہربانی فوری طور پر یہ چندہ جمع کرکے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کرا دیا جائے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

دعائے مغفرت

میری بھانجی مسماۃ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ شیخ منیر احمد صاحب چنیوٹ میں مورخہ ۲۸/۲۹ نومبر کی شب کو وفات پاگئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون میری ہمشیرہ صاحبہ بیوہ ہیں۔ مرحومہ کے دو کمسن بچے ہیں۔ انکی خیریت و عافیت اور مرحومہ کی مغفرت اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمادیں۔

خاکسار محمد یوسف احمدی از لائل پور

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ محترمہ قادیان میں عرصہ ایک سال سے دل کی بیماری میں مبتلا چلی آرہی ہیں۔ اب مرض میں شدت پیدا ہوگئی ہے۔

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ صحت کاملہ عطا فرمائے

خاکسار عبد السمیع ابن چوہدری عبد الحمید درویش قادیان

پاکستان میں سیاحی کو ترقی دینے کا موثر پروگرام

غیر ملکیوں کو صحت افزا مقامات اور آثار قدیمہ سے روشناس کیا جائے گا

کراچی ۵ر دسمبر پاکستان میں سیاحی کو ترقی دینے کے لئے حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ملک کے صحت افزا اور قابل دید مقامات کو ملکی اور غیر ملکی باشندوں سے روشناس کرانے کے لئے ایک منظم اور مؤثر مہم شروع کی جائے۔

اس مہم کا خاص مقصد یہ ہے۔ کہ سیاحوں بالخصوص بیرونی ملکوں کے باشندوں کے لئے پاکستان کے قابل دید مقامات میں زیادہ کشش پیدا کی جائے۔ تاکہ پاکستان میں زیادہ سے زیادہ سیاح آئیں۔ اور زیادہ زرمبادلہ کمایا جا سکے۔ اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ متعدد ہمسایہ ملکوں کے مقابلہ میں پاکستان سیاحوں کے ذریعہ بہت کم زرمبادلہ کماتا ہے۔

حکومت یہ محسوس کرتی ہے۔ کہ بیرونی ملکوں کے باشندوں کو اگر پاکستان کے صحت افزا مقامات مثلاً وادی کاغان اور پانچ ہزار سال پرانے آثار قدیمہ مثلاً ٹیکسلا اور موہنجوداڑو کے بارے میں کافی معلومات مہیا کی جائیں تو اس ملک میں نسبتاً بہت زیادہ سیاح آنے لگیں گے۔

غیر ملکی سیاحوں کو پاکستان میں زیادہ سہولتیں مہیا کرنے کے ایک پروگرام پر بھی عمل کیا جا رہا ہے۔ ان کو رجسٹریشن قیام اور سفر کی آسانیاں مہیا کرنے کے لئے ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ اور توقع ہے کہ آئندہ سال کے آخر تک ملک میں سیاحی کو فروغ دینے کے پورے پروگرام پر عملدرآمد شروع کر دیا جائے گا۔

مصر اور شام پر حملے بند کرنے کی اپیل

عمان ۵ر دسمبر:۔ اردن کے ایوان زیریں نے جس کا اجلاس ضمنی انتخاب کے لئے تین دن تک ملتوی رہنے کے بعد کل پھر شروع ہوا ہے۔ متفقہ طور پر یہ قرارداد منظور کی ہے کہ مصر اور شام کے خلاف ریڈیو کی مہم ختم کر دی جائے۔ ایوان نے یہ فیصلہ بھی کیا کہ عرب ملکوں کے سربراہوں۔ اور پارلیمنٹ کے سپیکروں سے درخواست کی جائے۔ کہ وہ حملے بند کرانے میں مدد دیں۔

اردن کے وزیر دفاع نے ایوان کو بتایا کہ مصر اور شام نے اردن کے خلاف اپنی مہم بند کر دی تو اردن بھی اپنے حملے بند کر دے گا۔

ایوان نے شاہ حسین کے نام ایک پیغام بھیجا جس میں شاہ حسین سے وفاداری کا اعادہ اور ان کی پالیسیوں کی تعریف کی گئی۔ ایوان نے یہ فیصلہ کیا کہ اس کے تین ارکان جو جلاوطن ہیں۔ یا جیل میں سزا کاٹ رہے ہیں۔ پارلیمنٹ کی رکنیت سے محروم کر دیئے جائیں۔ اور ان پانچ ارکان کے بارے میں تحقیق کی جائے۔ جو آج کل شام میں مقیم ہیں۔

نگران کمیشن سے اردن کی شکایت

عمان ۵ر دسمبر:۔ اردن کے ایک فوجی ترجمان نے کہا ہے۔ کہ اردنی فوجیوں نے ایک اسرائیلی کو جو فوجی وردی میں ملبوس نہیں تھا۔ کل گولی چلا کر زخمی کر دیا۔ کیونکہ فوجیوں کے للکارنے پر اس نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔ ترجمان نے بتایا کہ یہ واقعہ اردنی علاقے کے اندر سرحد سے دو سو میٹر کے فاصلے پر پیش آیا تھا۔

دریں اثنا اردن نے مشترکہ نگران کمیشن سے شکایت کی ہے۔ کہ اسرائیل کی ایک کشتی نے بحیرہ اسود کے اردنی آبی علاقے میں دخل اندازی کی ہے۔

طب یونانی میں ریسرچ کا مشورہ

لاہور ۵ر دسمبر:۔ مغربی پاکستان کے وزیر صحت خان خداداد خان نے ملک میں طب یونانی کی اصلاح و ترقی پر زور دیتے ہوئے طبیبوں، حکیموں اور اس پیشہ سے متعلقہ افراد کو تلقین کی ہے۔ کہ وہ طب کو اس کا مناسب مقام دلانے میں اجتماعی کوشش سے کام لیں۔ آپ نے ان خیالات کا اظہار گورنمنٹ عباسیہ طبیہ کالج بہاولپور کے طلباء کی طرف سے پیش کئے گئے۔ ایک سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے کیا۔

موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ یونانی طریقہ علاج سستا ہے۔ اور عام شخص اس سے بآسانی استفادہ کر سکتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی آپ نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ حکماء نے ریسرچ کی اہمیت کو نظر انداز کر کے یونانی طریقہ علاج کا معیار خود ہی گرا دیا ہے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے

کوئٹہ اور قلات ڈویژنوں میں دیہی تعمیر نو کا منصوبہ

صوبائی حکومت آئندہ سال پندرہ لاکھ سے زائد رقم خرچ کرے گی

کوئٹہ ۵ر دسمبر۔ حکومت مغربی پاکستان نے آئندہ مالی سال میں کوئٹہ اور قلات ڈویژنوں کے دیہی تعمیر نو کے لئے پندرہ لاکھ پانچ ہزار روپے خرچ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

اس کا انکشاف مغربی پاکستان کے نائب وزیر صنعت مسٹر صالح محمد خان نے کوئٹہ میں دیہی امدادی علاقوں کے دورے کے بعد کیا ہے۔

مسٹر صالح محمد خاں نے کوئٹہ اور اس کے مضافات میں دیہی تعمیر و ترقی کے کاموں کا جائزہ لینے کے لئے پندرہ روز کے دورے پر کل یہاں پہنچے ہیں۔ انہوں نے کوئٹہ میں دیہی امداد کے شعبہ خواتین کا معائنہ کیا۔ انہیں امور خانہ داری کی نگران مس ساجدہ زماں نے ادارے کے مختلف شعبے دکھائے۔ جنہیں دیکھ کر نائب وزیر صنعت بہت متاثر ہوئے۔

مسٹر صالح محمد خاں نے یہ انکشاف بھی کیا کہ آئندہ سال کوئٹہ اور قلات ڈویژنوں میں دیہی ترقی کے سات حلقے ہوں گے۔

میٹرک انٹرمیڈیٹ اور السنہ شرقیہ کے امتحانات

لاہور ۵ر دسمبر۔ بورڈ آف سکینڈری ایجوکیشن لاہور کے ایک اعلان کے مطابق ۱۹۵۸ء میں میٹرک انٹرمیڈیٹ اور السنہ کے امتحانات مندرجہ ذیل تاریخوں کو شروع ہوں گے۔

(۱) میٹرک یکم مارچ ۱۹۵۸ء
(۲) انٹرمیڈیٹ سالانہ ۱۰ مئی ۵۸ء
(۳) انٹرمیڈیٹ سپلیمنٹری ۲ ستمبر ۵۸ء
(۴) السنہ شرقیہ ۱۵ مئی ۵۸ء۔

مری گلگت اور نتھیا گلی میں برف باری

راولپنڈی ۵ر دسمبر۔ راولپنڈی کے شمالی علاقوں، گلگت، سکردو، نوشہرہ اور آزاد کشمیر کے بعض حصوں میں گذشتہ دو تین دن شدید برف باری ہوئی جس کی وجہ سے ان علاقوں میں آمد و رفت کے ذرائع معطل ہو گئے ہیں برفباری کے باعث راولپنڈی اور گلگت کے درمیان ہوائی سروس بھی معطل ہو گئی ہے۔ مری اور نتھیا گلی میں بھی کل شدید برفباری ہوئی۔

سوڈان کے لئے امریکی امداد

واشنگٹن ۵ر دسمبر امریکی دفتر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ سوڈان کو اقتصادی اور فنی امداد مہیا کرنے کے مجوزہ معاہدہ پر عنقریب خرطوم میں بات چیت شروع ہو جائے گی۔ یہ امداد آئزن ہاور منصوبے کے تحت دی جائے گی۔

مستعد سرکاری ملازموں کی حوصلہ افزائی کیلئے

لاہور ۵ر دسمبر۔ ایک سرکاری اطلاع کے مطابق حکومت مغربی پاکستان نے اصولی طور پر یہ بات تسلیم کر لی ہے کہ جن سرکاری ملازموں کا ریکارڈ نہایت عمدہ ہو انہیں مختلف کالونیوں میں سرکاری زمینیں رعایتی نرخوں پر خریدنے کی اجازت دی جائے۔ اس کا مقصد سرکاری ملازموں کی کارکردگی اور کام میں دلچسپی بڑھانا ہے یہ اصول آج صوبائی کابینہ کے ایک اجلاس میں منظور کیا گیا۔ جو وزیر اعلیٰ سردار عبدالرشید کی زیر صدارت منعقد ہوا تھا۔ کابینہ نے ذخیرہ اندوزی اور چور بازاری کے مسئلہ پر بھی غور کیا۔

ٹیوب ویلوں کو بجلی مہیا کرنیکا کام

لاہور ۵ر دسمبر۔ مغربی پاکستان کے محکمہ بجلی کے مرکزی حلقہ نے جولائی اور اگست کے مہینوں میں لاہور کے محکمہ زراعت کے ستاون ٹیوب ویلوں کو بجلی مہیا کرنے کے لئے بارہ میل لمبی لائن تیار کی۔ اس کے علاوہ شیخوپورہ کے ضلع میں بھی ایک ٹیوب ویل کو بجلی پہنچانے کے لئے برقی لائن کا انتظام کیا گیا ہے

ضلع منٹگمری میں موضع موسٹی وال کے ٹیوب ویلوں کو برقی طاقت دینے کے لئے ایک سب سٹیشن اور گیارہ کیلوواٹ کی لائن کی تعمیر کرنے کا کام بھی اسی مدت کے دوران میں شروع ہوا۔ اسی طرح تحصیل جڑانوالہ کے ۴۴ ٹیوب ویلوں کو برقی طاقت مہیا کرنے کے کام کا آغاز ہو چکا ہے ۔

ولندیزی باشندوں کو انڈونیشیا سے نکل جانے کا حکم

حکومت انڈونیشیا ولندیزی فرموں کا انتظام خود سنبھال لے گی

جاکرتہ ۶ر دسمبر۔ انڈونیشیا کی حکومت نے ہزاروں ولندیزیوں کو ملک سے نکل جانے کا حکم دے دیا ہے۔ اس حکم کے تحت سب سے پہلے وہ ڈچ باشندے انڈونیشیا سے جائیں گے جو بیکار رہیں۔ دوسرے نمبر پر وہ لوگ ہیں۔ جن کی جگہ انڈونیشی باشندے فوری طور پر لے سکتے ہیں۔ حکومت انڈونیشیا نے ملک میں ہالینڈ کے تمام قونصل خانے بند کر دینے کی بھی ہدایت کی ہے۔

رائٹر کی اطلاع کے مطابق حکومت انڈونیشیا نے یہ حکم مغربی نیوگنی کی ملکیت کے سوال پر ہالینڈ کے ساتھ اپنے تنازعہ کے سلسلے میں دیا ہے۔ اور اس حکم سے حکومت ہالینڈ کے نو ہزار ملازم متاثر ہوں گے۔ جن میں کے ایل ایم فضائی کمپنی کے ارکان بھی شامل ہیں۔

ہالینڈ کی ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق انڈونیشیا کے وزیر انصاف نے یہ بھی کہا ہے کہ انڈونیشیا میں مقیم پچاس ہزار ولندیزی باشندوں کو یا تو ہالینڈ واپس بھیج دیا جائے گا یا انہیں ملک سے نکال دیا جائے گا واضح رہے کہ انڈونیشیا میں ڈچ باشندوں کی مجموعی تعداد پچاس ہزار کے لگ بھگ ہے۔ وزیر انصاف نے مزید کہا کہ ولندیزی باشندوں کے اخراج سے متعلق جو حکم جاری کیا گیا ہے۔ اس پر عمل درآمد فوراً شروع کر دیا جائیگا۔

جاکرتا کی ایک اطلاع کے مطابق انڈونیشی وزارت خارجہ نے ہالینڈ کے سفیر متعینہ جاکرتہ کو ہدایت کی ہے کہ انڈونیشیا میں ہالینڈ کے تمام قونصل خانے بند کر دیے جائیں۔

یاد رہے کہ انڈونیشیا کی حکومت مغربی نیوگنی کے علاقہ کو انڈونیشیا کا حصہ تصور کرتی ہے اور اس کے نزدیک اس علاقے پر ہالینڈ کا قبضہ غیر قانونی ہے۔ حال ہی میں انڈونیشیا نے یہ جھگڑا اقوام متحدہ میں بھی پیش کیا تھا۔ لیکن اس نے مداخلت کرنے سے انکار کر دیا۔

پرسوں حکومت انڈونیشیا کے حکم پر ولندیزی فرموں میں کام کرنے والے تمام انڈونیشی مزدوروں نے ۲۴ گھنٹے کی مکمل ہڑتال کی تھی اور اس کے بعد انہوں نے ہالینڈ کی سات بڑی فرموں پر قبضہ کر لیا۔ جن میں انڈونیشیا کا سب سے بڑا اور سب سے پرانا بینک اور ہالینڈ کی شپنگ کمپنی بھی شامل ہے۔ جس کے جہاز انڈونیشیا کے تین ہزار جزائر کو ایک دوسرے سے ملاتے ہیں۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے — لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مجھے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے نظر ثانی شدہ شیڈول ریٹ کے مطابق فیصدی نرخ پر جنہی ٹنڈر مطلوب ہیں۔ یہ ٹنڈر ۱۲-۵۷-۱۰ کے دو بجے بعد دوپہر تک مقررہ فارموں پر (جو میرے دفتر سے اسی تاریخ کے ایک بجے بعد دوپہر تک بحساب ایک روپیہ فی فارم مل سکتے ہیں) پیش کئے جانے چاہئیں۔ یہ اسی روز ۲½ بجے بعد دوپہر پبلک کے سامنے کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	نوعیت کام	تخمینہ لاگت	زرضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا	تاریخ تکمیل کام
۱	میوگارڈنز لاہور میں فلیٹوں کے آٹھ یونٹوں کی تعمیر	ایک لاکھ روپیہ	دو ہزار روپیہ	۳۰-۶-۵۸
۲	ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور میں ہائی گیٹ بلاک کے اوپر دوسری منزل کی تعمیر	ایک لاکھ روپیہ	دو ہزار روپیہ	۳۰-۶-۵۸

۳۔ وہ ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہیں ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ وہ اپنے نام دس دسمبر ۱۹۵۷ء سے قبل درج کروالیں۔ اور ضروری کاغذات اپنے ہمراہ لائیں۔ یعنی اپنی مالی پوزیشن اور تجربہ کے متعلق سرٹیفکیٹس وغیرہ۔

۴۔ تفصیلی شرائط دیگر کوائف اور نرخوں کے مطبوعہ شیڈول اور تخمینہ جات دستخط کنندہ ذیل کے دفتر میں تعطیل کے علاوہ کسی روز بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے کا محکمہ اس بات کا پابند نہیں ہے کہ وہ کم سے کم لاگت کا یا کوئی خاص ٹنڈر منظور کرے۔ ٹھیکیدار کو چاہیئے کہ وہ نمبر اور سامان کے نرخ بھی ساتھ لکھے۔ دروازوں وغیرہ کی لکڑی کا انتظام بھی ٹھیکیدار خود کرے گا

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور

جلسہ پر خدام کی ضرورت

ہمارا جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کے فضل سے وسیع پیمانے پر ہوتا ہے۔ اس لئے اس کے انتظامات بھی بڑے پیمانے پر کئے جاتے ہیں۔ اس موقعہ پر مختلف قسم کے انتظامات کے لئے معاونین کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور معاونین مہیا کرنے کا کام خدام الاحمدیہ کے سپرد ہوتا ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں بعض مجالس کو بذریعہ خطوط بھی تحریک کی گئی ہے۔ کہ وہ جلسہ سالانہ پر آنے والے نوجوانوں کو تحریک کریں۔ کہ وہ جلسہ کے موقعہ پر ربوہ پہنچ کر اپنی خدمات دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سپرد کر دیں۔

بیرونی جماعتوں سے آنے والے افراد چونکہ جلسہ سننے کے لئے ہی آتے ہیں۔ اس لئے ان کی ڈیوٹیاں لگاتے وقت اس امر کو خاص طور پر مدنظر رکھا جاتا ہے۔

جملہ خدام کو دفتر مرکزیہ کے توسط سے کام تفویض کیا جائے گا۔ لہٰذا جملہ امراء پریذیڈنٹ صاحبان اور قائدین خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے۔ کہ وہ ذیل کی شرائط رکھنے والے احباب کی فہرست بہت جلد مرکزی دفتر خدام الاحمدیہ ربوہ میں بھجوا دیں۔ یہ خدام ۲۳ دسمبر تک ربوہ پہنچنے کی کوشش کریں۔ اور ربوہ پہنچتے ہی دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ میں اپنی حاضری کی اطلاع دیں۔ ایسے احباب کے پاس مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیقی تعارفی چٹھی ہونی ضروری ہے۔

شرائط: معاونین کی فہرست بھجواتے وقت مندرجہ ذیل امور مدنظر رکھے جائیں۔

(۱) پیدائشی احمدی ہوں۔ یا کم از کم پانچ سال سے احمدی ہوں۔

(۲) فہرست بھجواتے وقت جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ۔ جنرل سیکرٹری اور قائد خدام الاحمدیہ تینوں کی تصدیق ضروری ہے۔ کہ جن کے نام بھیجے جا رہے ہیں۔ یہ مستعد۔ قابل اعتماد اور مخلص احمدی ہیں۔ اور اپنے فرائض کی بجا آوری میں سستی یا غفلت نہیں کریں گے

(۳) امیر مقامی یا پریذیڈنٹ جنرل سیکرٹری اور قائد اس بات کی نگرانی کریں۔ کہ یہ خدام تاریخ مقررہ پر مرکز میں پہنچے ہیں یا نہیں۔

امید ہے۔ عہدیداران جماعت خدام الاحمدیہ سے تعاون فرماتے ہوئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں نوجوانوں کو جلسہ کے لئے اپنی خدمات پیش کرنے کی تحریک کریں گے۔ اور اس کی اطلاع جلد تر دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں دے دیں گے۔

(مہتمم عمومی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قرآن کریم کے پارہ اول کے امتحان کیلئے ضروری اعلان

مجالس انصار اللہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ قرآن کریم کے پارہ اول کا امتحان مورخہ ۸ر دسمبر بروز اتوار کو صبح ½۸ بجے شروع کیا جائیگا اور ½۱۰ بجے صبح ختم کر دیا جائے گا۔ بعد امتحان تمام مجالس پرچہ جات پیک کر کے دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ اور زعماء صاحبان انصار اللہ اس امتحان کی نگرانی فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان: جماعت ہائے احمدیہ سے نظارت ہذا مختلف معاملات میں استصواب رائے یا مشورہ طلب کرتی ہے۔ مگر اکثر جواب نہیں آتا ہے یا اگر آتا ہے۔ تو بہت دیر میں جس کی وجہ سے دفتر ھذا کا کام رک جاتا ہے اور خراب نتائج نمودار ہوتے ہیں۔ اور پھر استصواب رائے وغیرہ کرنا بیکار ثابت ہوتا ہے لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ اگر فوری طور پر جواب نہ آئے تو نظارت ھذا بغیر انتظار کے کارروائی کرے گی اور ایسا تصور کرے گی۔ کہ مخاطب جماعت نے ہماری رائے سے اتفاق کیا ہے۔ احباب مطلع رہیں۔ (ناظر امور عامہ)

درخواست دعا

عزیزم بشیر احمد باجوہ اپنی رخصت گزارنے کے بعد ۷ر دسمبر ۵۷ء کو ہوائی جہاز کے ذریعہ انگلستان روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب ان کے خیریت سے وہاں پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں۔

(ظہور احمد باجوہ۔ ربوہ)